مُناجاۃُ الفقیر
اِلیٰ
مولاہُ الغنیِ الخبیر

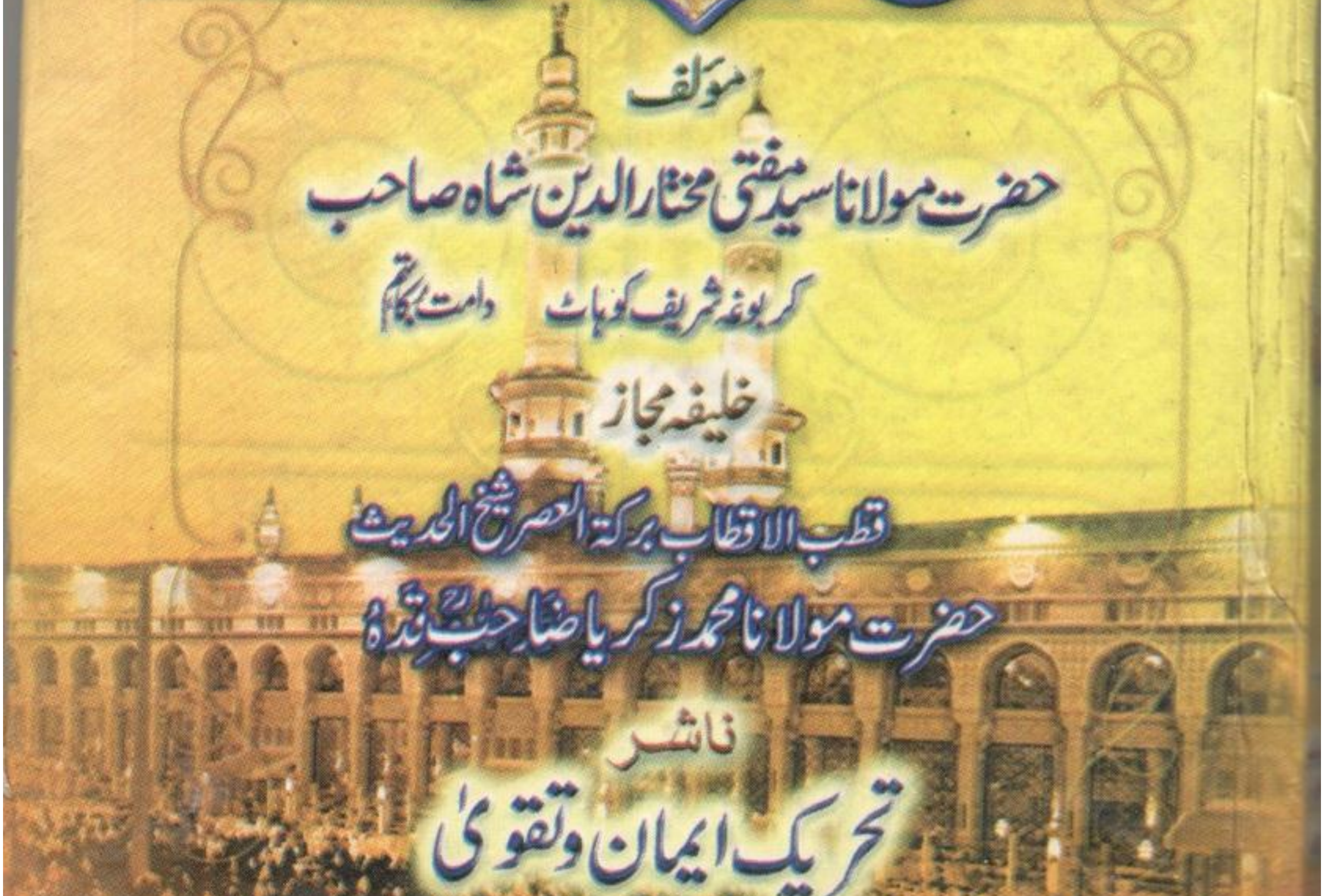

مؤلف

حضرت مولانا سید مفتی مختار الدین شاہ صاحب

کربوغہ شریف کوہاٹ دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز

قطب الاقطاب برکۃ العصر شیخ الحدیث

حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

ناشر
تحریک ایمان وتقویٰ

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤٠٩ھ

بہاءالدین
29 جون 2009

اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

(خداوندا! چشم زدن کیلئے بھی مجھ کو میرے نفس کے
حوالے نہ کیجئے۔ یعنی ہمیشہ اپنی ہی حفاظت
میں و کفالت میں رکھے

تفسیر عثمانی
۹
۷ س
سورۃ بنی اسرائیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

نمبر	مضامین	صفحہ
۱	پیش لفظ	الف
۲	پہلی منزل : جمعہ کے دن کی	۱
۳	دوسری منزل : ہفتہ کے دن کی	۲۶
۴	تیسری منزل : اتوار کے دن کی	۴۷
۵	چوتھی منزل : پیر کے دن کی	۶۹
۶	پانچویں منزل : منگل کے دن کی	۹۰
۷	چھٹی منزل : بدھ کے دن کی	۱۰۹
۸	ساتویں منزل : جمعرات کے دن کی	۱۳۲
۹	روزمرہ کی مسنون دعائیں	۱۵۷
۱۰	استخارہ کرنے کا طریقہ	۱۷۸
۱۱	اسماء الحسنٰی اور دعا کا طریقہ	۱۸۲
۱۲	منزل	۱۸۶

پیشِ لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

امابعد "دُعا اور اللہ تعالےٰ سے مانگنے کے وقت بندے کا ظاہر و باطن عجز و انکساری اور اپنی محتاجی، بے بسی اور ذلت میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز میں اور ہر حال میں اپنے آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا محتاج سمجھتا ہے اور اس کا یہ یقین ہوتا ہے کہ صرف وہی نفع و نقصان خوف و امن، غم و خوشی، عزت و ذلت اور کائنات میں ہر چیز کا حقیقی خالق اور مالک ہے اور وہی میری دینی و دنیاوی، جسمانی اور روحانی ضروریات اور حوائج کو پورا کر سکتا ہے اس لیے وہ ہر حال میں ہر مشکل ہر اندیشے اور مصیبت کے دور کرنے اور ہر ضرورت و سہولت اور عافیت کے مانگنے کے لیے اللہ تعالےٰ کے سامنے گڑگڑاتا رہتا ہے اور صرف اُسی سے ہر خیر کا امیدوار اور ہر ضرر و نقصان اور اپنے نفس و شیطان کے شرور سے پناہ کا طلب گار رہتا ہے۔ بلاشبہ دعا عبدیت اور بندگی کا اعلیٰ مقام اور اللہ تعالیٰ کے قرب اور روحانی ترقی کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ "دعا عبادت کا مغز ہے" دُعا کی اہمیت اور اس کی فضیلت راقم الحروف کی کتاب "ذکر اللہ کے فضائل و مسائل" میں تفصیل کے ساتھ موجود ہے

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں وارد دُعاوں کی اہمیت

اگرچہ بندوں کی ضروریات اور حوائج مختلف ہوتے ہیں۔ اور ہر بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت اور حاجت کا سوال کرتا ہے لیکن پھر بھی قرآن و حدیث کی دعاؤں کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے اور ان کے چند فوائد یہ ہیں

ا) یہ وہی دُعائیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی اور الہام سکھائی گئی ہیں۔ اس لیے اُن کی قبولیت کی بہت زیادہ امید کی جاتی ہے۔

۲) یہ دعائیں دُنیا و آخرت کی فلاح و کامیابیوں پر مشتمل ہیں ان میں دینی و دنیوی اور آخرت کی ضرورتوں کی جو رعایت کی گئی ہے وہ انسانی دماغ کے بس کی بات نہیں قرآن و حدیث کی ایک ایک دعا اس قدر جامع ہے کہ بندے کی دنیوی اور اخروی دونوں زندگیوں کے لیے کافی ہو سکتی ہے

۳) ان دعاؤں سے اپنی حاجتوں اور ضرورتوں اور دُعا و مناجات کا سلیقہ و طریقہ سیکھا جاتا ہے۔ اور اس باب میں یہ رہنمائی ملتی ہے کہ بندے کو کیا مانگنا چاہیئے اور کیسے مانگنا چاہیئے اور کن کن چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیئے اور وہ کونسی چیزیں ہیں جن کو اختیار کرنا چاہیئے اور کن کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۴) قرآن اور حدیث کی دعائیں اگر دعا کے آداب[1] کے ساتھ بطور وظیفہ مانگی جائیں۔ تو اس کے ذریعے بندے کا دل اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہو جاتا ہے پھر وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دل دل میں مانگتا رہتا ہے اور اس کا دل یادِ الٰہی سے ہمیشہ معمور رہتا ہے۔

اسی طرح اِس میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں جو دعا مانگنے والوں کو حاصل ہوتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو صحیح معنوں میں دعا و مناجات کی توفیق عنایت فرمائے آمین۔

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں وارد دعاؤں کی ترتیب ! اس کتاب میں پہلے قرآن و حدیث کی جن جامع دُعاؤں کو یہاں نقل کیا جاتا ہے وہ تقریباً تمام کے تمام حضرت ملا علی قاریؒ کی کتاب "الحزب الاعظم"

---

[1] دعا کے آداب "ذکر اللہ کے فضائل و مسائل میں" موجود ہیں۔

سے لیے گئے ہیں۔ اور ان کو "الحزب الاعظم" کی طرح سات حصوں میں یعنی منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار یہ نقل کردہ دعائیں مانگی جائیں۔

اور ان دعاوں کی ترتیب یوں رکھی گئی ہے۔

۱) ہر منزل کو حمد و ثنائے سے شروع کیا گیا ہے اور ہر حمد و ثناء کے بعد درود شریف پھر قرآنی دعائیں اس کے بعد پھر درود شریف پھر اس کے بعد حدیث کی دعاؤں کو اور آخر میں پھر درود شریف کو لکھ دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس طرح دعا کی قبولیت کی زیادہ امید کی جاتی ہے جیساکہ اس کا مفصل بیان "ذکر اللہ کے فضائل و مسائل" میں موجود ہے

۲) قرآنی دعائیں ہوں یا حدیث کی دعائیں دونوں قسم کی دعاؤں میں سے پہلے ان دعاؤں کو لیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ سے بخشش و معافی اور توبہ کے الفاظ پر مشتمل ہیں اور بندے کے لیے زیادہ مناسب یہی ہے کہ وہ پہلے اللہ سے توبہ و استغفار کرے۔ گناہوں اور خطاؤں اور کمی کوتاہیوں کی معافی و بخشش مانگے پھر دوسری ضروریات اور حوائج مانگے۔

۳) ہر دعا کے ساتھ اس کا اصل ماخذ اور اصل کتاب کی نشاندہی بھی کی گئی ہے اور اس باب میں حضرت مولانا محمد عبد الرشید نعمانی کی تخریج پر اعتماد

کیا گیا ہے۔

۴) جہاں تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں ضروری تشریح کر دی گئی ہے

۵) جامع دعاؤں کے بعد خاص اوقات اور خاص خاص حالات کی کچھ دعائیں لکھ دی ہیں تاکہ جس وقت اور جس حال میں جو دعا مانگی جا سکتی ہے وہ مانگی جائے اور ہمارے زندگی کے بہت سے حصے میں ذکر و دعا کا عنصر شامل ہو جائے۔

ایک اور اہم بات

دُعاؤں کے ساتھ اردو ترجمہ بھی لکھا گیا ہے لہٰذا جو دعا مانگی جائے سوچ سمجھ کر مانگی جائے عاجزی اور لجاجت کے ساتھ مانگی جائے اور کوشش کریں کہ روزانہ کم از کم ایک دعا معنی کے ساتھ یاد کریں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ کے بعد تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بندہ مختار الدین کربوغہ شریف
دُوشنبہ ۲۷، جمادی الاوّل ۱۴۲۱ھ
بمطابق ۲۸، اگست ۲۰۰۰ء

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

پہلی منزل — جمعہ کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا قیامت کے دن کا حاکم ہے ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں اے پروردگار ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راستہ بتا دے راستہ اُن کا جن پر تُو نے فضل فرمایا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ آمین

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح کہ تُونے حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

فرمائیں بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے. اے اللہ! حضرت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تونے حضرت

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں. تیری ذات ہر حمد و ستائش کی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاری و مسلم)

سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے

٣

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

نازل فرما سید المرسلین امام المتقین

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم النبیین حضرت محمدؐ پر جو تیرے خاص بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ

اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور رہنما ہیں

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دنیا کیلئے رحمت ہے) اے اللہ اُن کو

مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اس مقامِ محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کے لیے قابلِ رشک ہو

۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ

خداوندا! اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد پر اور پہنچا ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

مقامِ وسیلہ پر اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ

اے اللہ! تو کر دے اُن کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں

وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِى الْاَعْلَيْنَ

اور اُن کی دوستی اپنے مقربوں میں اور اُن کا ذکر اُونچے مرتبے

ذِكْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

والوں میں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں

(القول البدیع عن ابن مسعود)

۵

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

نہ فرمائے تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

(الاعراف)

۶

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتار دی اور ہم رسول کے تابع

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

(آل عمران)

٧

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) نیکی عطا فرما اور آخرت میں (بھی)

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نیکی (عطا فرما) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

٨

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں

(البقرہ)

٩

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کر دینا

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے

(آلِ عمران)

۱۰

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(البقرہ)

رکھ اور ان کافروں کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما

۱۱

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھول لیں یا چوک جائیں پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اور ہم پر ایسے سخت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لوگوں پر ڈالا تھا ہمارے پروردگار وہ بار ہم سے نہ اٹھوا جس کی

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه

طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور کافروں پر ہم کو غالب رکھ

(البقرہ)

١٢

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

خداوند تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگادے حصے میں سیدنا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور حصے میں آلِ سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کی اولاد کے حصہ میں بیشک

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَسَلَّمَ وَ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور پہنچا اُن کو مقام وسیلہ اور جنّت کے بلند مرتبہ میں

مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ

خداوندا تو کردے اِن کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں

وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِى الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَ

میں اور اُن کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی

اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور رحمت اور برکتیں ہوں۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ان کو اُتار دے اپنے پاس مقرب جگہ میں

(مسند بزار والطبرانی فی الاوسط وغیرہما)

۱۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیّدنا محمدؐ پر اور آلِ

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ.

سیّدنا محمد پر جیسی تو اُن کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو

(فضائل درود شریف)

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے بُرے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں

اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

اور جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا

فائدہ : استغفار کے کلمات میں سب سے جامع دُعا یہ ہے، اسی کو سید الاستغفار کہتے ہیں۔ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو کوئی اس کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہلِ

بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے۔ (بخاری ونسائی وغیرہ)

١٦

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

اے اللہ میں اپنے دین، اپنی دُنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

آرام و راحت کا طالب ہوں

(ابوداؤد النسائی وغیرہ)

١٧

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ

اے اللہ! میری عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن

رَوْعَاتِیْ

نصیب فرما۔ اور میری بے چینی اور درد کو امن و اطمینان سے بدل دے

(نسائی)

۱۸

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے میری سماعت

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

میں اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے (یہ دعا تین بار)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوائے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ) (ابو داؤد و نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں (یہ دعا تین مرتبہ کرے)

۱۹

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ

اے سدا رہنے والے، اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت

لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی

کی دہائی ہے، میرے تمام معاملات درست فرما دے اور پلک جھپکنے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

کی مدّت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر

(نسائی حاکم و بزار)

۲۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے، غم سے اور تیری پناہ لیتا ہوں عاجز ہونے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

بزدلی سے اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤ سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

(ابوداؤد)

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اُس دجال کے فتنہ سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اُٹھانے سے

(مسلم)

۲۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن اعمال کے شر سے جو میں نے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

کئے ہیں اور اُن اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔

(مُسلم ونسائیؒ)

فائدہ: کسی بُرے عمل کا سرزد ہو جانا اور اسی طرح کسی اچھے عمل کا فوت ہو جانا دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کے شر سے ہم جیسے عامی بھی پناہ مانگتے ہیں لیکن عارفین اچھے سے اچھے عمل کرنے اور بُرے اور گندے اعمال سے دامن بچانے کے بعد بھی ڈرتے ہیں کہ کہیں ہمارے اندر اس کی وجہ سے عجب، غرور اور نیکی و پاکدامنی کا پندار پیدا نہ ہو جائے اس لئے وہ اپنے اچھے اعمال کے شر اور بُرے اعمال کے ترک کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

۲۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیر لے اور تیری ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے

(مسلم ابوداوٗد ونسائی وغیرہ)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْٓ اِیْمَانٍ

اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا)

وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً یَّتْبَعُهَا

اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا

فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً

جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم اور سلامتی کا

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ط (معجم اوسط للطبرانی)

اور معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں

۲۵

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش

دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (نسائی وغیرہ)

عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔

۲۶

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ

اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے

وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ

اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

پر عمل کرنا نصیب فرما

(معجم اوسط للطبرانی)

۲۷

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا

اے اللہ مجھے اچھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا اچھے اخلاق کوئی

يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ

نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کردے کیونکہ تیرے سوا برے

سَيِّئَهَآ لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ

اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا۔

(مسلم۔ ابو داؤد ترمذی وغیرہ)

۲۸

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرما دے کیونکہ تو در گذر کرنے والا اور بخشش کرنیوالا ہے

(معجم اوسط)

۲۹

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی اچھی

مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

وآلہٖ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا)

شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیری پناہ لی ہے

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا

تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی

فائدہ: حضرت ابُو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صَلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا کہ حضور! دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتا دیجئے جو سب دُعاؤں کو شامل ہوجائے، اس پر حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الصلوٰۃ والسلام) پر اور آلِ ابراہیم ؑ پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم ؑ پر، بے شبہ تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اٰ

پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیم ؑ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پر اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ شفقت فرما سیدنا محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ سیدنا محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

علیہ وسلم) پر جیسے شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیمؑ پر۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو ہی قابلِ ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے۔

۳۱

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

خداوندا، میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور دین کی خدمت کرتا ہوں، محسن اور مہربان

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ

خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں

وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا

اور تمام صدیقوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درودیں ہوں، اور

سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى

اے میرے رب العالمین ہر اُس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درودیں ہوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

ہمارے سردار محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر

وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ

میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیری حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تیری طرف مخلوق کو بُلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور اُن پر سلام ہو سب کا

۳۲

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ

خداوندا قبول فرمانا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرمادینا آخرت میں

وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ (علیہ السلام) کی مرادیں پوری فرمائیں۔

(القول البدیع)

۳۳

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ ج

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ ج وَالْحَمْدُ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(سورۃ صافات)

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِیْ یَوْمَ السَّبْتِ

دوسری منزل شنبہ (سنیچر) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ

اے اللہ! ساری تعریف تیری ہی ہے جس کا رزق تو وسیع کر دے پھر اسکا تنگ کرنیوالا کوئی

وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ

نہیں اور جس کا رزق تو تنگ فرما دے پھر اس کا وسیع کرنے والا کوئی نہیں جس کو تو گمراہ کرے

وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

پھر اس کا ہدایت کرنیوالا کوئی نہیں اور جس کو تو ہدایت نصیب فرما دے پھر اسکا گمراہ کرنیوالا کوئی

وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ

نہیں جو نعمت تو اس کو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کردے پھر اسکو قریب لانیوالا کوئی نہیں اور جس کو قریب کردے اسکو دور کرنیوالا کوئی نہیں۔

۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات

اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کا ہمسر ہے۔

(سنن اربعہ مسند احمد وغیرہ)

۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمّد پر

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

اور آلِ سیّدنا حضرت محمّد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما اُن کو وسیلہ

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

اور مقامِ محمود جس کا تُو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

اور عطا فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری

مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی اُمّت کی

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

نے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوّت

وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ القول البدیع

نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے

۴

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب! مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب

يَقُوْمُ الْحِسَابُ (القرآن - سورۃ الابراہیم)

ایمان والوں کو اُس دن جب کہ حساب ہو

۵

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا (بنی اسرائیل)

اے رب! اُن پر (والدین پر) رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا

فائدہ: اس میں والدین کے لیے دعا مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے۔

الف

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي

اے پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے تو (ہی) میرا کارساز ہے دُنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ

نیک بختوں میں ملادے بیشک میرا رب سنتا ہے دُعا کو

(یوسف و ابراہیم)

ب

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے رب! تو مجھ کو نماز قائم رکھنے والا بنادے اور میری

ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا

اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب!

اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو

یَقُوْمُ الْحِسَابُ (الابراہیم)

اُس دن جب کہ حساب ہو

۷

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

(الانبیآ ۸۹)

فائدہ : یہ حضرت زکریا علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس دُعا کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیئے۔

۸

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ

طریقہ پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور درودیں ہوں اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

رب العالمین ہر اس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت محمد

اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

ن عبداللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول

الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْٓ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ

یں جو گواہ ہے اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

رف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور اُن پر سلام ہو سب کا

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح دُرود پڑھتے تھے اور انھوں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نمازِ جنازہ میں یہی دُرود پڑھا تھا اور لوگوں کے پوچھنے پر تعلیم فرمایا تھا۔ (معارف الحدیث)

٩

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ

اے اللہ! میرے تمام گناہ بخش دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اگلے بھی اور پچھلے بھی جو کھل کر کئے ہیں وہ بھی جو چھپ کر کیے ہیں وہ بھی

(مسند احمد)

۱۰

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا

اور کان میں نور ڈال دے اور میرے دائیں اور

وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

میرے بائیں بھی اور میرے پیچھے نور عطا فرما اور میرے

اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا

آگے نور عطا فرما اور میرے اوپر سے اور میرے

وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کر دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما

وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرما دے

لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا

نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا کر

وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا (بخاری و مسلم)

دے (بس) از سرتاپا نور ہی نور کر دے

فائدہ: یہ دُعا، نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مسنون ہے۔ نور سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے۔ جس کا تعلق ہر عضو سے ہے۔ مثلاً حق دیکھنا، حق سننا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گمراہی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت

کے اندھیرے میں یہ نور اپنی ظاہری شکل میں روشنی کا کام دے گا اور اولیار کاملین کو دیکھنے سے اہل ادراک کو ان انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے

١١

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ! میں تیری (صفات جلالیہ سے جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) رضامندی کی

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

تیرے غصے سے تیری معافی کی تیرے عذاب سے (غرضکہ) تجھ سے تیری ذات

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ہی کی پناہ لیتا ہوں میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تعریف فرمائی

(سنن اربعہ وغیرہ)

١٢

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں خود بھٹک جاؤں یا مجھے کوئی بھٹکائے خود لغزش کھاؤں یا کسی کو لغزش

اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ

خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کیساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی میرے ساتھ کرے

۱۳

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَ

اے اللہ ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر

حُسْنِ عِبَادَتِكَ

کرنے میں اور اچھی طرح عبادت کرنے میں

۱۴

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَکِّهَا اَنْتَ

اے رب ! تو میرے نفس کو اس کے مقدور کا تقویٰ نصیب فرما اور اسکو عیبوں سے پاک وصاف

خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا (احمد)

کردے تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے.

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ

اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

ہے اور میری دنیا درست کر دے جس میں میرا گزران ہے

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ

اور میری آخرت درست فرما دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے

(مُسلم)

۱۶

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ

اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

اب میری بجائے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے اہل وعیال پر اور میرے مال پر)

فائدہ : قناعت اور روزی میں برکت کے لیے بہترین دعا ہے

(مستدرک حاکم)

۱۷

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ

اے میرے رب ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما توسب سے بڑھ

الْاَكْرَمُ

کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔

(ابن ابی شیبہ)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ

اے اللہ ! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

تیری پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی

الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

پریشانی (اور پراگندگی) سے اور قبر کے فتنے یعنی عذاب سے

فائدہ: یہ شرح صدر کے لیے اور وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اور معاملات کی پریشانی اور پراگندگی سے حفاظت اور عذابِ قبر سے بچنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔ (ابن ابی شیبہ و سنن بیہقی)

۱۹

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی

اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کر دے

وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی

اور دُنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

(ابن ابی شیبہ)

۲۰

اَللّٰهُمَّ وَاقِیَةً كَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ

اے اللہ! اس طرح تو حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے۔

(مسند ابی یعلیٰ وغیرہ)

۲۱ الف

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنے والا ہو خوب گڑگڑانے

مُّنِيْبَةً فِىْ سَبِيْلِكَ (مستدرک حاکم)

والا ہو تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو

۲۱ ب

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْٓ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ

اے اللہ! مجھے تو ایسا بندہ بنالے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

(ترمذی)

۲۲

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَىَّ

اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ

ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے

وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى

اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دُنیا کی سب حاجتیں میرے

لِقَاءِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا

دل سے نکال دے اور جب دُنیا والوں کو دُنیا دے کر

مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ

ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا

(حلیہ ابی نعیم)

۲۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور امانتداری اور

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ

اچھے اخلاق کا اور قضا و قدر پر راضی رہنے کا طلب گار ہوں"

(مسند بزار و معجم کبیر للطبرانی)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَآبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند

الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ

کے کام ہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے

الظَّنِّ بِكَ

نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

(حلیہ ابی نعیم وحکیم ترمذی)

۲۵

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

کو ہمارے لیے بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

عِلم کی انتہائی پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہم پر مسلط نہ فرما

(حصن حصین)

۲۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا عِلم اور کشادہ

وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

روزی اور ہر بیماری سے پوری شفاء

(مستدرک حاکم)

۲۷

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ

اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں

قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی اور گناہ

الْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا۔

(مسند احمد)

۲۸

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا

اے اللہ! ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ

بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا مَفْتُوْنِيْنَ

ملا دے نہ رسوا ہوں اور نہ اُن میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے

(مسند احمد مختصراً)

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ

سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

اور اہلِ بیت پر اور آپ کی ذرّیت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا

اور آپ کی سب جماعت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ درود شریف حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اس طرح دُرود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب تمام عیبوں سے جو (کافر) اس پر لگاتے ہیں۔ وہ عزت کا مالک ہے اور سلام

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور سب تعریف ہے اُس خدا کے لیے

الْعٰلَمِيْنَ القرآن (الصّٰفّٰت)

جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاَحَدِ

تیسری منزل یکشنبہ (اتوار) کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ

اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے

فَضْلًا (الجامع الصغیر) عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

احسان ہے فضل کے ساتھ

٢

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ

اے اللہ! سب تعریفیں تیری ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیے ہے اور سب

وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ

مُلک تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیری

الْخَیْرُ کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ اَسْاَلُکَ

ہی قبضہ میں ہے اور ہر معاملہ آخر کار تیرے ہی سامنے آنا ہے لہٰذا میں ہر

مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

بھلائی تجھ سے ہی مانگتا ہوں اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ

کے نام کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

(احمد وغیرہ)

۳

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر ۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِیْمًا ○ لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ

طریقہ پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوٰاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰئِکَۃِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

لْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور درودیں ہوں

مِنْ شَیْءٍ یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے رب العالمین ہر اُس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَسَیِّدِ

سردار حضرت محمد بن عبد اللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ

کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْٓ

رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوش خبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اوران پر سلام ہو سب کا

۴

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سوتو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تو

الرّٰحِمِيْنَ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔

(المؤمنون ١٠٩)

٥

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

(المؤمنون ١١٨)

٦

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہٹا دے ہم سے دوزخ کے عذاب کو ۔ بیشک اُس کا

كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

عذاب تو چمٹنے والا ہے بلاشبہ وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بُری جگہ ہے رہنے کی ،

(سورہ فرقان)

٧

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان ۷۴)

آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا

٨

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے رب مجھ کو حکم (یعنی مزید علم و حکمت) عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝

اور میرا بول سچا رکھ پچھلوں (یعنی آئندہ آنے والی نسلوں میں)

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ لا

اور مجھ کو جنت النعیم (باغ نعمت) کے وارثوں میں سے کردے

(الشعراء)

٩

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تونے مجھ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

پر کیا اور میرے ماں باپ پر اور میں نیک کام کروں جن سے تو

صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ

راضی ہو اور میری اولاد بھی نیک بنادے بیشک میں نے

تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(الاحقاف ١٥)

۱۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آپ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ

جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے حضرت ابراہیم پر فرمائی بیشک تو ہی خوبیوں والا بڑی شان والا ہے (ابوداؤد وغیرہ)

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ

بخشتا سوائے تیرے لہٰذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

فرما اور مجھ پر رحم کھا کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے

(بخاری و مسلم)

۱۲

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ خَيْرُ

اے میرے رب تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب فرمادے اور اس کو عیبوں

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا (احمد)

سے پاک و صاف کردے تو سب سے بہتر اسکا پاک و صاف کرنیوالا ہے تو ہی اسکا کارساز اور مالک ہے

۱۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز کاہلی، بزدلی اور

وَالْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ (بخاری و مسلم)

سخت بڑھاپے، مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے

۱۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے

النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ

قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے مالداری کی آزمائش

الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ

کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی نہ مال کی آزمائش میں پڑوں اور نہ

وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ

تنگدستی کی) اور تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج

مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ

اور ذلت و خواری سے، اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے، کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے

وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ

اور شہرت اور دکھاوے کیلئے عمل کرنے سے، اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے

وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ

سے، جسم پر سفید داغ پڑنے، دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے

(مستدرک حاکم و ابن حبان وغیرہ)

١٥

اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اور اپنے دیے ہوئے رزق میں فراغت اور فراخی نصیب فرما

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی

یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ

نہ واپس لے جائے اور نہ کبھی زائل ہو

(نسائی و ابن حبان و حاکم)

۱۶

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

اے اللہ! صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں تو مجھے پلک جھپکنے کے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام درست فرما دے

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

معبود کوئی نہیں تیرے سوائے زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دُہائی ہے

(ابوداؤد ابن حبان وغیرہ)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ

اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دے

وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً (ترمذی)

اور میرا ظاہر بھی بہتر بنا دے

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ

اے اللہ! میں تجھ سے طالب ہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا فرمائے

مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَالٍّ وَّلَا

مال ہو یا بی بی یا بچہ جو نہ خود گمراہ ہو نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو

مُضِلٍّ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اے اللہ! تو ہم کو اپنے ان بندوں میں بنا لے جو تیرے یہاں چنے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ (احمد)

ہوتے ہوں روشن چہرہ اور چمکدار ہاتھ پیر والے ہوں اور مقبول جماعتوں میں ہوں

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں

وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ

اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں

(عمل الیوم واللیلۃ)

۲۰

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى

اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میرے ہدایت کے

اَرْشَدِ اَمْرِيْ

کاموں کے کرنے کی ہمت بخش دے

(نسائی وحاکم و ابن حبان)

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ غِنَى الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰى

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے غمخواروں کی مالداری مانگتا ہوں اور

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بد دعا سے جس کو میں نے کاٹ دیا ہو

(مجمع الزوائد)

٢٢

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ

اے اللہ! تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے

مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ

تو میری معذرت قبول فرمالے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت

وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ

کی چیز عطا فرما اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو دل میں رچ جائے اور سچا

وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ

یقین تاکہ میں یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو تو نے میرے

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِىْ

مقدر میں لکھ لیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضامندی اس پر جو تو نے میری قسمت میں لکھا ہے

(معجم اوسط وابن عساکر در منثور)

٢٣

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّ اَسْاَلُكَ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ قلب جو

قَلْبًا خَاشِعًا وَّ اَسْاَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ اَسْاَلُكَ

عاجزی کرنے والا ہو اور میں تجھ سے مانگتا ہوں یقین سچا اور تجھ سے طلب کرتا

دِیْنًا قَیِّمًا وَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ

ہوں ٹھیک ٹھیک دین اور تجھ سے مانگتا ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے چاہتا

وَ اَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَ اَسْاَلُكَ الشُّكْرَ

ہوں ہمیشہ کا چین اور عافیت پر شکر گذاری

عَلَی الْعَافِیَةِ وَ اَسْاَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ

اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا

(کنز العمال)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ

اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنھوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو

وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

تو تُو اُن کے لیے کافی ہوگیا اور جنھوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تُو نے اُنکو ہدایت دی اور تجھ سے مدد مانگی تو تُو نے اُنکی مدد فرمائی۔ (کنز العمال)

۲۵

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَ

اے اللہ! بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور

ذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ

اپنی یاد اور لگادے میری ہمت اور میری خواہش ان عملوں میں جو تجھ کو پسند

وَتَرْضٰى (الکلم الطیب)

ہوں اور تُو ان سے راضی ہو

فائدہ: بُرے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔

٢٦

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف

اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ

تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونیوالا

وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

نہیں اور تیرے سوا جنّات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں

(بخاری ومسلم)

٢٧

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ! مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعا کو روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔

(مجمع الزوائد)

۲۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور

يَوْمِ الْقِيَامَةِ (ابوداؤد)

قیامت کے دن کی تنگی سے

۲۹

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے

وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابویعلی)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

۳۰

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ

اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے اور

اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

فَائدہ: مشکلات کی آسانی کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول دعا رہے۔ (ابن حبان۔ ابن السنی)

٣١

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا، اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

پاک ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری رحمت

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

کے لیے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت ثابت ہو اور ہر عیب کی بات سے

ذَنْبٍ وَّ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ

حفاظت کا طالب ہوں اور نیکی میں سے مالِ غنیمت کی طرح کا حصّہ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ جس

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ

کو تو نہ بخش دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دے اور نہ

وَلَا ضُرًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

کوئی کڑھن جس کو تو دور نہ فرمادے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو ازالہ فرما

رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

دے اور نہ ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب نہ ہو جس کو تو پورا نہ فرمائے

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (ترمذی وحاکم وغیرہ)

فائدہ: صلوٰۃ الحاجۃ کی مسنون دعا ہے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کے لیے مجرب ہے، اور بندہ تو ہر وقت ہی محتاج وضرورتمند ہے۔

٣٢

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر

(سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ

اور آل سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاَتْبَاعِہٖ

اور اہل بیت پر اور آپ کی ذرّیت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْیَاعِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا

اور آپ کی سب جماعت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ درود شریف حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝ۚ

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝ۚ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ؕ

کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(قرآن مجید سورۃ الصّٰفّٰت)

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

چوتھی منزل دوشنبہ (پیر) کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

نہیں، بس وہی ہے اور اُس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اُسی کی ہے اور

قَدِیْرٌ ○ (مسلم ابوداود ترمذی وغیرہ مختصراً)

سب تعریفیں اُسی کے لیے ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

٢

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف

پیر

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ

تیرے لیے ہی ہیں، معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہے، بڑا دینے والا ہے آسمانوں اور زمین کا کسی نمونہ کے بغیر بنانے والا تو ہے، اے بزرگی اور بخشش

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ

والے، اے سدا زندہ رہنے والے اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے اے رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ

میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۔

(ابن ماجہ، سنن اربعہ، وحاکم وغیرہ کا مجموعہ)

۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

لِلنَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

(الکلم الطیب والقول البدیع)

۴

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہو گئی ہے (اُسے

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما۔

(آل عمران)

۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے۔ بیشک میں گنہگاروں میں سے ہوں

(الانبیاء ۸۷)

فائدہ: یہ حضرت یونس علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام کی دُعاء ہے۔ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دُعاء کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے ملتا ہے۔

یونس بن متّیٰ (علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعاء ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل وخواص آئے ہیں۔ مشکلات ومصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب ومجرّب ہے۔ (الدار المنثور)

٦

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ کہیں ہمارا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے۔

(یونس)

۷

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی

اے ہمارے رب پورا کردے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کردے ہم کو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (التحریم)

بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

۸

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ (الصافات)

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

فائدہ: یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی تھی۔ یہ صالح اولاد کے لیے بہترین اور مجرب دُعا ہے۔

۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور

وَسَلِّمْ

سب پر سلام

(القول البدیع)

۱۰

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ تیرا نام "عفو" یعنی بڑی بخشش کرنیوالا تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم سب کو معاف کر دے

(ترمذی و نسائی و ابن ماجہ وغیرہ)

فائدہ: یہ دُعاء اِس قدر اہم ہے کہ حضور اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے موقع پر اسی دُعا کی ہدایت فرمائی ہے۔

۱۱

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ط

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہیں ،

فائدہ : حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اُس نے دو تین مرتبہ کہا۔ وَاذُنُوْبَاہ ، وَاذُنُوْبَاہ ، وَاذُنُوْبَاہ (ہائے میرے گناہ ہائے میرے گناہ ہائے میرے گناہ) حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اُن سے فرمایا کہ یُوں کہو اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ الخ انھوں نے یہ دُعا پڑھی، آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا پھر کہو انھوں نے پھر دُہرائی ، آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا پھر کہو۔ انھوں نے پھر دہرائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ ، اللہ تعالیٰ نے تمھاری مغفرت فرمادی (مستدرک حاکم)

۱۲

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے ماسوا سے بے نیاز کرکے اپنے فضل سے غنی کر دے

فائدہ : ادائیگی قرض کے لیے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ تو ادا ہوجائے گا۔ (ترمذی)

۱۳

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مجبوروں کی پکار سننے والے اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ

مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا

بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

تو مجھ پر ایسی رحمت فرمادے کہ تیرے سوا مجھ پر کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

فائدہ : یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دور کرنے کے لیے دعا ہے

(مستدرک حاکم وغیرہ)

۱۴

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا

اے اللہ! تو مجھ پر مہربانی فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کے لیے گناہوں

اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ

کو چھوڑ دوں اور مجھ پر رحم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ

وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ

ہوں اور مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

(ترمذی و مستدرک حاکم)

فائدہ: یہ گناہوں اور فضول کاموں اور باتوں سے بچنے اور حفاظت کی دعا ہے

۱۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، بُرے اعمال سے اور

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ (ترمذی وغیرہ)

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے،

۱۶

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں آزمائش کی سختی سے اور بدبختی کی گرفت سے اور

وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی

الْاَعْدَآءِ (بخاری)

اُڑانے سے

فائدہ: یہ دُنیا و آخرت کی ہر تکلیف ہر مصیبت ہر پریشانی سے حفاظت کی دُعاء ہے اور اس طرح دُعاء کرنے کی ترغیب خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے دے دی ہے۔ (بخاری و مُسلم)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ

سے اور زبان کی بُرائی سے (یعنی غیبت سننے ، بد نظری ، ناجائز

وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ترمذی ابوداؤد نسائی وغیرہ)

گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی بُرائی سے ،

فائدہ : سمع وبصر اور زبان وقلب اور اسی طرح جنسی خواہش کا شر یہ ہے کہ یہ چیزیں احکامِ خداوندی کے خلاف استعمال ہوں جس کا انجام اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کا عذاب ہے اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شر سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی جائے وہی اگر بچائے گا۔ تو بندہ بچ سکتا ہے ورنہ مبتلا ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ (معارف الحدیث)

١٨

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے

مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ

یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آگروں اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا

الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِي

آگ وغیرہ میں جل جانے سے اور سخت بڑھاپے سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

ہوں اِس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری

اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں

(ابوداؤد و نسائی وغیرہ)

فائدہ: کسی دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مر جانا اور اسی طرح کسی بُلندی سے گر کر یا دریا میں ڈوب کے یا آگ میں جل کر یا کسی زہریلے جانور یا سانپ وغیرہ کے ڈسنے سے مرجانا۔ یہ سب صورتیں ناگہانی موت کی ہیں۔ ان صورتوں میں مرنے والے کو موت کی تیاری، تجدیدِ ایمان اور توبہ واستغفار کا موقع نہیں ملتا۔ دوسری حدیثوں میں اس قسم کے حوادث سے مرنے والوں کو شہادت کی بشارت سنائی گئی ہے لہٰذا اپنی بشری کمزوری کے لحاظ سے موت کی ان

سب صورتوں سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ لیکن جب تقدیر الٰہی سے کسی بندے کو اس طرح موت آجاتے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے توقع رکھنی چاہیئے کہ اس ناگہانی موت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو اعزازی شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا. باقی جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے موت کا آنا اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں سنگین جرم ہے معارف الحدیث ملخصاً

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور

وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے

(ابو داوٗد و نسائیؒ)

فائدہ: شقاق اور نفاق اور بُرے اخلاق آدمی کے دین کو بلکہ اس کی دُنیا کو بھی برباد کر دیتی ہے اس لیے ان مہلکات سے بچنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیئے صرف وہی بچا سکتا ہے

۲۰

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدّتوں اور

سَكَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

موت کی سختیوں میں

فائدہ: سکراتِ موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کے لیے بہترین دُعا رہے۔

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ

وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ (ترمذی)

سے محبت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبّت نصیب کرے

فائدہ: ان دعاؤں میں ایمان، عملِ صالح اور اللہ جلّ شانہٗ کی محبّت کی طلب ہے۔ کیونکہ محبت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے

٢٢

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اے اللہ ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے

وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے

٢٣

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

میں اللہ تعالیٰ اور اُس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی شر

وَاُحَاذِرُ (مسلم)

سے جو مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔

فائدہ: ہر جسمانی درد و تکلیف کے لیے یہ عمل اور تعوذ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص عطیہ اور مجرب ہے۔

۲۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کا

تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ

خلاف نہ کرے گا اس میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو

اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو بُرا بھلا کہا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلَاةً وَّزَكَاةً وَّقُرْبَةً

بشریت کی بنا پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت اور پاکی اور ایسی قربت

تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ (بخاری و مُسلم)

کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنا لے

فائدہ: ان حقوق العباد کی ادائیگی اور برارتِ ذمہ کے لیے بہترین دُعاءِ نبوی ہے۔ جن کی ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

٢٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو

تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَ تَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِيْ وَتَلُمُّ

ہدایت نصیب فرمائے اور میرے کام کو جمع کردے اور میری پریشان حالی کو دُور فرما

بِهَا شَعَثِيْ وَ تُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا

دے اور میرا دین سنوار دے اور میرا قرض ادا فرما دے اور جس کی وجہ

دَيْنِيْ وَ تَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ

سے تو میری غیر حاضری کے معاملات کی نگہبانی فرماتے اور میری موجودگی کے حالات

وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَ

بلند کردے اور میرے چہرے کو نورانی کردے اور میرے عمل کو (شرک وریا سے)

تُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِيْ وَ

پاک کردے اور میری مقدر کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور میری اُلفت

تَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ (ترمذی)

پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچالے

٢٦

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰى دِیْنِكَ وَ احْفَظْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے

مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابویعلیٰ)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

فائدہ: توفیق عمل اور حفاظت کے لیے بہترین دعا ہے۔

٢٧

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَدَفْعَ

اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور تیری بلا کا ہٹ جانا

بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ

اور دنیا سے نکل جانا (یعنی موت) تیری رحمت کی طرف

(ابن حبان وحاکم)

۱۲۸

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو

قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ

تجھ سے نہ ڈرے اور ایسے حریص نفس سے جس کی سیری نہ ہو۔ اور

دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا (مسلم وغیرہ)

ایسی دُعا سے جو قبول نہ ہو۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علم نافع عطا فرمائے قلب کو خشوع کی صفت مرحمت فرمائے، نفس کو ہوسناکی سے پاک فرما کر اس کو قناعت سے آراستہ فرمائے۔ اور دعاؤں کی قبولیت سے نوازے۔ معارف الحدیث ملخصاً

۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان

الرَّحِیْمُ

اور نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اے اللہ ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے.

(مسند بزار و معجم اوسط وغیرہ)

فائدہ: یہ غم و فکر اور درد سر کے لیے بہترین دعا ہے خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پیشانی مبارک پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے، تاریخ بغداد للخطیب

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر اور

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

آل سیدنا حضرت محمد پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ

خداوندا ! اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق

الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ

جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا

اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ○

منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لیے لیکر آئیں۔

فائدہ: ابو عبد اللہ قسطلانی رحمۃ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی، انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اُن کو یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا۔
(القول البدیع)

۳۰

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ج

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ط

کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(قرآن مجید سورۃ الصّٰفّٰت)

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

پانچویں منزل سہ شنبہ (منگل) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ

اے اللہ! سب تعریف تیری ہے شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد

الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَ

تیرے ہی سامنے ہے اور مدد تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے نہ قوت ہے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (معجم اوسط ومعجم صغیر للطبرانی

نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے

۲

بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ

اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا، بڑی پکی دلیل والا، بڑے

السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

دبدبہ والا ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں اس

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (کنز العمال)

شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔

فائدہ: یہ شیطان اور اس کے لشکر کے شرور وفتن سے پناہ مانگنے کی بہترین دُعا ہے۔

۳

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَ

اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میرے

تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ

پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی

مِنْ اَمْرِیْ وَ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ

میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلب گار ہوں ڈر رہا ہوں، لرز

الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَ اَبْتَهِلُ

تجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کی طرح اور تیرے سامنے گڑگڑاتا

اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَ اَدْعُوْكَ

ہوں ایک ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں

دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ وَ دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ

جیساکہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں

لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَ ذَلَّ لَكَ

جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں

جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ

اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ لِّيْ

اے اللہ تو مجھ کو اس مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑے مہربان

رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ

اور بڑے رحیم ہو جانا۔ اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب

الْمُعْطِيْنَ (معجم کبیر للطبرانی)

سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں

❖ ۴ ❖

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور تمام مومن

الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر

فائدہ: حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو وہ اپنی دُعا میں یہ درُود پڑھ لیا کرے وہ اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگی۔ (القول البدیع)

۵

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اے میرے رب! میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو مجھ کو معاف فرما دے

فائدہ: یہ جامع اور مختصر استغفار ہے۔ (سورۃ القصص)

٦

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سورۃ القصص)

اے میرے رب! بچالے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے

فائدہ: ظالموں سے نجات کے لیے حضرت موسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے

۷

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے یہ دُعا محتاجگی کو دور کرتی ہے۔

۸

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما

فائدہ: ظالموں اور شرپسندوں پر غالب آنے کے لیے حضرت لوطؑ علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ (العنکبوت ۳۰)

۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود نازل فرما سیّدنا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیّدنا محمّد صلی اللہ

وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

علیہ وسلّم پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمّدؐ پر اور آلِ سیّدنا محمّدؐ پر جیسا کہ تو

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیمؑ و آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر نازل فرمایا

وَرَحِمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

بے شک تو ستودہ صفات

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی)

بزرگ ہے

١٠

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ

اے اللہ بخش دے اور رحم فرما دے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما

(احمد و ابو یعلیٰ)

١١

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْۢبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ

لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ وَاَسْتَجِیْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

میں کامیابی کی راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ

ڈھونڈھتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے

(ابن ابی شیبہ وابن حبان)

۱۲

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اے اللہ! میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور

شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی و نسائی وغیرہ)

مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچالے۔

۱۳

اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

الٰہی! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے

فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگادے جو تجھ کو پسند ہوں

۱۴

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ

اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا خوف جس کی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور اپنی

بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

نافرمانیوں کے درمیان حائل ہوجائے اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا

سبب تو ہم کو اپنی جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین دے جس کی وجہ سے

مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

تو دُنیا کی مصیبتوں کا جھیلنا ہم پر آسان کر دے اور جب تک ہم کو زندہ رکھے ہمارے

وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوت سے ہم کو فائدہ اُٹھانے کا موقع عطا فرما اور ہماری

ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا

زندگی تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف ان لوگوں میں دائر کر دے جو ہم

تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

پر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہم سے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین پر نہ ڈال اور دُنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا، اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہار

لَّا يَرْحَمُنَا (ترمذی ، نسائی و حاکم)

پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہمارے اوپر مُسلط نہ فرما

١٥

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَ

الٰہی ہم کو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور ہم کو عطا

وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

فرما اور محروم نہ رکھ اور ہم کو ترجیح دے اور ہم پر دوسروں کو ترجیح نہ دے

وَارْضِنَا عَنْكَ وَارْضَ عَنَّا (ترمذی، نسائی وحاکم)

اور ہم کو اپنے سے راضی کردے اور تو ہم سے راضی ہوجا۔

۱۶

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

الٰہی! جیسا تونے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمادیں

قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوّت کا باعث بھی بنادے جو تجھ کو پسند ہوں

۱۷

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔

(ترمذی، نسائی وغیرہ)

فائدہ: دین پر قائم اور مستقیم رہنے کے لیے یہ بہترین مسنون دُعا رہے۔

۱۸

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِمَا عَلَّمْتَنِىْ وَعَلِّمْنِىْ مَا يَنْفَعُنِىْ

الٰہی جو علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے اُس سے تو مجھ کو نفع بھی دینا اور وہ علم سکھلانا جو مجھ

وَزِدْنِىْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ

کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما، تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے

بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ (ترمذی، ابن ماجہ وغیرہ)

ہے ہر حالت میں اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں آگ والوں کی حالت سے

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

الٰہی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ

اور جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہوں اور جس کو نہیں جانتا

(ابن ماجہ، ابن حبان و حاکم)

٢٠

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

الٰہی ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہم کو دنیا کی رسوائی

مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا

(ابن حاکم و ابن حبان)

٢١

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے

التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ الْمَاْثَمَ

اے اللہ تاوان سے چھڑانے والا تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا تو ہی ہے۔

(ابو داود، نسائی وغیرہ)

۲۲

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِىْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِىْ عَذَابَكَ

اے اللہ مجھے ڈھانک لے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچالے

(جمع الجوامع)

۲۳

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا

اے اللہ تو نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم مالک نہیں ہیں مگر تیری

نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

ہی مدد کے ساتھ لہٰذا اب تو اس میں سے ہم کو وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو ہم سے

عَنَّا (جامع صغیر للسیوطی)

راضی کر دیں۔

۲۴

اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّکَ بِیْ عَالِمٌ وَّ لَا

اے اللہ! تو مجھے رُسوا نہ کرنا کیونکہ تو مجھے خوب جانتا ہے اور تو

تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّکَ عَلَیَّ قَادِرٌ ؕ (کنز العمال)

مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے۔

۲۵

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا

کُلِّھَا وَالشُّکْرَ لَکَ عَلَیْھَا حَتّٰی تَرْضٰی وَ

شکر کرنا کہ تو راضی ہوجائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جن

بَعْدَ الرِّضَا الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ

میں انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں کا نہ اُن کاموں

فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ

کا جو مشکل ہوں اے بزرگی و

كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَاكَرِيْمُ (کنزالعمال)

شرف والے

٢٦

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔

نسائی وابن ابی شیبہ

٢٧

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے

(ابن السنی)

فائدہ: یہ مختصر دُعا شیطان کے اور اس کے لشکر سے حفاظت کی بہترین دُعا ہے۔

۲۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں مجھ سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(جمع الجوامع)

اپنا رُخ پھیر لے۔

۲۹

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِیْ مُسْلِمًا

اے اللہ مجھ کو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا" (اے اللہ مجھے اسلام پر زندہ رکھنا اور اسلام پر موت دے

(جمع الجوامع)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

طرح تو نے درود نازل فرمایا آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

(بخاری)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَ

پاک ہے تیرا رب عزت کا مالک ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہے پیغمبروں پر۔ اور ساری تعریفیں اللہ ہی

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (سورۃ الصافات)

کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہان کا۔

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ یَوْمَ الْاَرْبَعَآءِ

چھٹی منزل چہارشنبہ (بدھ) کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو جو

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

مخلوق اس میں آباد ہے ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے

مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ

اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں بستی ہے اُن

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین اور جو ان

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ

میں ہے اُن سب کا نورُ تو ہے، اور سب تعریفیں تیری ہیں در اصل موجود

وَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّ

تو ہی ہے تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے۔ تیرا فرمان

الْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّ

برحق ہے جنّت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے تیرے جتنے نبی ہیں سب

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ

برحق ہیں اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے۔

(ابو عوانہ)

۲

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ

اے اللہ عطا فرمادے محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے

فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ

چنے ہوئے لوگوں میں پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ (کنز العمال)

مقربوں میں کر دے۔

۳

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے پروردگار ہم تجھ کو دل سے مان چکے۔ ہمیں بخش دے

عَذَابَ النَّارِ (آل عمران)

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۴

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

تم کہو اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دے دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت دے دے جس کو

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى

چاہے اور ذلیل کر دے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ

مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور تو جس کو چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

بے حساب رزق دیتا ہے۔

(آل عمران)

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دُعا کرنے کا حکم فرمایا ان کلمات کے ساتھ دُعا کرنے میں دُنیا و آخرت کی عزتوں اور حلال و پاک رزق کی دُعا بھی ہے اور اس کے ذریعے دُعا بھی قبول ہوتی ہے۔

بدھ

۵

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اُس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (آل عمران ۵۳)

ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

فائدہ: یہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبیّنا و علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے حواریّین کی دُعار ہے جو قرآن پاک میں آئی ہے اور حدیث میں بھی ایک طویل دُعار کے ضمن میں ہر نماز کے بعد اس کا پڑھنا آیا ہے۔ (الدّر المنثور)

٦

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب! تُونے یہ کارخانہ عبث نہیں بنایا تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہم

عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

کو دوزخ کے عذاب سے بچا اے ہمارے رب! جس کو تونے داخل کیا

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

دوزخ میں سو اُس کو رُسوا کر دیا اور وہاں گناہگاروں کا کوئی مددگار نہیں

اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ ایک پکارنے والا ایمان کے لیے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

پُکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے اور (جب

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

دنیا سے اُٹھانا ہو تو) نیک بندوں میں شامل فرما کر دنیا سے اُٹھا لے اے ہمارے رب! تُو نے جو

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کیے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم

اَلْقِيَامَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران)

کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

٧

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیّدنا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

پر جس طرح تونے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر بے شک تو ستودہ صفات

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیّدنا

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٨

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَاِیْ

اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادہ سے کیے ہو یا ہنسی مذاق

وَعَمَدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ (بخاری و مسلم)

میں اور جو بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہے

فائدہ: ہر قسم کے گناہوں سے طلب مغفرت کی دعا ہے

٩

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی

اِلٰی طَاعَتِكَ (مسلم، نسائی)

فرمانبرداری کی طرف پھیر دے

فائدہ: سلامتی قلب کے لیے دعا ہے۔ کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے

۱۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَ التُّقٰی وَ

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری حیاداری اور تیرے ماسوا سے

الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

بے نیازی کا طالب ہوں

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کا طالب ہوں اور

اَسْاَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَ اَسْاَلُكَ شُكْرَ

نیکی پہ پختہ ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکر گزاری

نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ لِسَانًا

اور تیری عبادت کو حسن و خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور سچی زبان

صَادِقًا (وَقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا)

(اور شکوک و شبہات سے پاک دل اور مستقیم عادتیں مانگتا ہوں)

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی بُرائی سے جن کو تو جانتا ہے اور تجھ سے مانگتا

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ

ہوں ان باتوں کی بھلائی جن کا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہے ان

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبُ (ترمذی، ابن حبان، حاکم وغیرہ)

نے بخشش کا طالب ہوں۔ یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے

١٢

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ

اے اللہ ہم کو بخش دے ہم پر رحم فرما ہم سے راضی ہوجا ہمارے اعمال قبول

مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ

کرلے اور ہم کو جنّت میں داخل کر اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے اور

لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ (ابن ماجہ و ابوداؤد)

ہماری ساری حالتیں درست کر دے

فائدہ: دنیا و آخرت کی بہتری اور تمام حاجتوں اور ضرورتوں کے لیے بہترین اور جامع دُعا ہے۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور بُرے کاموں کا

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ

چھوڑ دینا اور مسکینوں کی محبّت اور یہ بات بھی کہ تو مجھ کو بخش دے

وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ

اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھ کو آزمائے

غَيْرَ مَفْتُوْنٍ (ترمذی وحاکم)

بغیر اُٹھا لینا.

۱۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول وعمل جو مجھ کو اس سے قریب

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَ

کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر

مَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ اَسْاَلُكَ

اُس قول وعمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے اور تجھ سے سوال

اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَیْرًا وَّ اَسْاَلُكَ

کرتا ہوں یہ کہ تو ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر کر دے۔ اور تجھ سے یہ سوال

مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی تو میرے حق میں فرما چکا ہو تو اس کا انجام بہتر فرما دینا

(ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ وحاکم)

۱۵

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے اور مجھے جنّت میں داخل فرمادے

(معجم کبیر للطبرانی)

۱۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو

مُتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا

اور وہ رزق جو حلال اور سُتھرا ہو

(کنز العمال)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ

اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے

سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ (حاکم)

بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدّر فرمادے

فائدہ : بڑھاپے میں اور عمر کے آخری حصے میں رزق کی تنگی زیادہ تکلیف دہ ہو سکتی ہے نیز وہ موت کے قرب کا زمانہ ہوتا ہے اور ہر مومن کی آرزو یہ ہونی چاہیئے کہ دوسری تمام فکروں سے فارغ اور آزاد ہو کر اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کروں اِس لیے یہ مسنون دُعا ، ہر مؤمن کے دِل کی آواز ہونی چاہیئے ۔

۱۸

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ
اے اللہ ! میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر ہیں اور میرے سب سے
عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ
اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا
فِيْهِ يَاوَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ
دن وہ بنا دے جس میں تجھ سے ملوں اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر
بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ (حصن بحوالہ اوسط وکبیر للطبرانی)
قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

فائدہ : حسنِ خاتمہ کے لیے جو بہت ہی اہم ہے یہ بہترین دُعا ہے ۔

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ (مسند احمد وغیرہ)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غِنا اور اپنے متعلقین کا غِنا

۲۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا طالب ہوں

فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ (طبرانی)

کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے اور کوئی نہیں

۲۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا

اے اللہ! مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے

وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ

اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں

النَّاسِ كَبِيْرًا (مسند بزار)

میں بڑا بنا دے

فائدہ: صبر و شکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دُعاء نبوی ہے — نیز اس میں بندے کو یہ تعلیم بھی ہے کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا اور حقیر سمجھے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی نظروں میں بڑا بنا دے گا۔

٢٢

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صَلَّى اللہ تعالیٰ عَلَیہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِيْ

وَآلِہ وَسَلَّم کے رب میرے گناہ بخش دے

ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ

اور میرے دِل سے غصہ کی بات نکال دے اور جب تک مجھے

مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا (مسند احمد)

زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

فائدہ : بے جا غصہ سے بچنے اور فتنوں سے بچنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی درخواست پر ان کو سکھائی تھی۔ (احمد)

۲۳

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری و مسلم وغیرہ)

عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہم کو بچالے

فائدہ ، یہ دُعا دُنیا اور آخرت کی بھلائیوں پر مشتمل ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اکثر بیشتر انہی کلمات کے ساتھ دُعا مانگتے تھے۔

۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِيْنِیْ

میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام پاک کی برکت نازل ہو اور میرے مال پر بھی اور

اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا

میرے دین پر بھی برکت نازل ہو۔ اے اللہ اپنی قضا پر مجھ کو راضی کردے اور جو میرے لیے

قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ

مقدر ہوچکا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما تاکہ جو چیز تو نے مؤخر فرمادی ہے اس کی جلدی نہ

وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ

کروں اور جس کو تو نے فی الحال مقدر کردیا ہے اس کی تاخیر کی تمنا نہ کروں

(ابن السنی)

فائدہ: یہ دعا تنگئ معیشت سے نجات کے لیے خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی ہے جب کوئی گھر سے باہر نکلا کرے تو یہ دعا پڑھا کرے اور عام حالات میں بھی پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی دور ہو جائے گی۔

۲۵

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ طَیِّبًا وَّ اسْتَعْمِلْنِیْ طَیِّبًا

اے اللہ! مجھے حلال (پاک) رزق دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ ،،

(کنزالعمال)

۲۶ ا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا

اے اللہ ! مجھے ان بندوں میں سے بنالے جو نیکی کریں تو خوش ہوں

اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا

اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت مانگیں

(ابن ماجہ و شعب الایمان)

فائدہ : یہ دُعاءِ نبوی ہے ۔ ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہیئے ۔

۲۶ ب

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ

الٰہی ! میں تو کمزور ہوں تو اپنی رضاجوئی میں میری کمزوری کو قوت سے

ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ

بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل اور

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَايَ

اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے

(مستدرک حاکم ، ابن ابی شیبہ وغیرہ)

(۲۷)

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

اے اللہ ! تو مجھے پلک. جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ (مسند بزار)

جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطا فرمادی ہے اس کو مجھ سے نہ چھین لینا

۲۸

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ

اے اللہ جن کو تو نے راہِ راست پر لگایا ہے ان کے ساتھ مجھے بھی راہِ راست پر لگا دے اور جن کو

فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ

تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے عافیت نصیب فرما اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز

بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا

بن جا اور جو نعمتیں تو نے مجھ کو عطا فرمائیں انہیں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے مجھے بچالے

قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ

(کہ میں اس پر راضی نہ ہوں اور بے صبری کروں) کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ

إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ

کرنے والا نہیں جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

نہیں پا سکتا، اے رب ہمارے! تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے ہم تجھ سے معافی مانگتے

وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

ہیں اور توبہ کر کے تیری طرف لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے نبی پر

(سنن اربعہ وابن ماجہ وغیرہ)

۲۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں سب سے اچھا سوال اور اچھی

الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ

دُعا اور عمدہ سے عمدہ کامیابی اور نیک عمل اور عمدہ

الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَ

ثواب اور عمدہ سے عمدہ زندگی اور اچھی سے اچھی موت اور

ثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ

یہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے اور

وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ

میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز قبول فرما اور میرے گناہ

خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ

بخش دے اور تجھ سے جنّت کے اونچے اونچے درجوں کا طالب

الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

ہوں آمین

(مستدرک حاکم معجم اوسط وکبیر للطبرانی)

۳۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود نازل فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آلِ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسا کہ تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آلِ سیّدنا ابراہیم علیہ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

السلام پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم ؑ پر

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

(النسائی)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں۔ وہ عزت کا مالک ہے اور سلام

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور سب تعریف ہے اُس خدا کے لیے

الْعٰلَمِيْنَ القرآن (الصّٰفّٰت)

جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ

ساتویں منزل پنجشنبہ (جمعرات) کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف ١

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِکَ

اے اللہ! سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ

وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ

سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ اور اے اللہ تجھ

وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی لَهٗ دُوْنَ

ہی کو سب تعریف ہے۔ جس کا تیری مشیت سے پہلے کہیں خاتمہ نہ ہو اور اے

مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یُرِیْدُ

اللہ تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف جس کا کرنے

قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو اور تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ (کنز الاعمال)

اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے ۔

ا ب

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ

اے اللہ میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت

وَّرَآءِنَا بِرَحْمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ

کے ساتھ ہماری رکھوالی رکھ ۔ اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کہیں میں پھسل نہ

وَاهْدِنِيْٓ اَنْ اَضِلَّ ۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ

جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرما دے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں ۔ اے اللہ جس طرح تو میرے

وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ

اور میرے دل کے درمیان آگیا ہے اسی طرح تو میرے اور شیطان اور اسکے اعمال کے درمیان حائل ہو جا

٢

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پر جس طرح تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہم السلام پر اور برکت نازل

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تونے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

سیدنا ابراہیم علیہم السلام پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٣

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو بھی جو ایمان

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝ (نوح)

لاکر میرے گھر میں آئے اور سب باایمان مردوں اور عورتوں کو

۴

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

ایمان لاچکے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بَیر ایمان والوں

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران)

کا۔ اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

فائدہ: یہ دُعا گزرے ہوئے مومنین کے لیے طلبِ مغفرت اور اچھی یاد سے یاد کرنے کے لیے سکھائی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کو تو حکم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لیے دُعا کریں مگر اب لوگ اس حکم کے برخلاف صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ پھر اُنھوں نے یہ آیت پڑھی

(الدر المنثور)

۵

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ سورۃ طٰہٰ

اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرا کام آسان کر دے۔

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے اس کے ذریعے دل کی تنگی اور اس کا گھٹن ختم ہوتا ہے۔ اسی طرح اس دعا کی برکت سے دل کے شکوک وشبہات ختم ہوتے ہیں اور دِل پر مؤثر اور مفید مضامین کا ورود بھی ہوتا ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی کام آسان فرماتے ہیں۔

۶

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ کر۔

۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے آپ کہدیجئے کہ وہ

اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○

یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ اس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

کسی کے اولاد ہیں اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ لا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ لا

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اسکی تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پہ پھونکنے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

(سورۃ فلق)

۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی، تمام انسانوں کے بادشاہ کی،

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

انسانوں کے معبود کی، اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

ڈالے اور چھپ جائے خواہ۔

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع

جنوں میں سے ہوں یا آدمیوں میں سے ہوں

(سورۃ الناس)

فائدہ: یہ قرآن کریم کی آخری تین سورتیں ہیں۔ ان سورتوں کو تین تین بار پڑھا جائے۔ تین تین بار پڑھنے کی تعلیم خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دی ہے اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہر چیز کی شر سے حفاظت کرتا اور ہر حاجت کی کفایت کرتا ہے (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

١٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

وسلم پر جیساکہ تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پر جیسا کہ تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک توستودہ صفات بزرگ ہے

١١

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ

اے اللہ! میری بخشش فرما مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (سنن اربعہ)

کیونکہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے

فائدہ: توبہ و استغفار کا مختصر اور بڑی جامع دُعا ہے۔

١٢

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور

اَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ اَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ

اپنی نعمت ہم پر پوری فرما دے اور اپنا فضل کامل

فَضۡلِكَ وَاجۡعَلۡنَا مِنۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِيۡنَ

کر دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنا دے

(ابن السنی)

۱۳

اَللّٰهُمَّ اَغۡنِنِيۡ بِالۡعِلۡمِ وَزَيِّنِّيۡ بِالۡحِلۡمِ وَ

اے اللہ مجھے علم دے کر بے نیاز کر دے اور بُردباری سے سرفراز فرما کر

اَكۡرِمۡنِيۡ بِالتَّقۡوٰى وَجَمِّلۡنِيۡ بِالۡعَافِيَةِ (نوادر الاصول وغیرہ)

زینت بخش اور تقویٰ نصیب فرما کر بزرگی عطا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما

۱۴

اَللّٰهُمَّ طَهِّرۡ قَلۡبِيۡ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيۡ مِنَ

اے اللہ! میرا دِل پاک کر دے نفاق سے اور میرا

الرِّيَآءِ وَلِسَانِيۡ مِنَ الۡكَذِبِ وَعَيۡنِيۡ

عمل ریاء سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری

مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے آنکھوں کی چوری

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (نوادر الاصول)

اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے

فائدہ: صفائی قلب اور عفت کے لیے دُعا ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ

اے اللہ! جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے ہیں

الصَّالِحِيْنَ ط (نسائی وغیرہ)

وہ مجھ کو بھی عطا فرما

۱۶

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ

اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر وہ

فَضْلِكَ وَ اَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ

فضل بہادے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور

عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (کنز العمال)

اپنی برکتیں نازل فرما

۱۷

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ

اے اللہ! میں تیری تعریف کرتا ہوا تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَ اَعُوْذُ بِكَ

کرتا ہوں اور جو جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں

مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے

(کنز العمال)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری

بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ

پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ

کیونکہ یہ انسان کے ساتھ بہت بری ہمبستر ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے

فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ (کنز العمال)

کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے

۱۹

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَ

اے اللہ! میری نگرانی فرما اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور

اَکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَایُرَامُ وَارْحَمْنِیْ

پناہ میں لے لے اپنی اس طاقت کی جس کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا اور مجھ پر رحم فرما

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِيْ

اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے

فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ

وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے اُن کا کماحقہ

لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ

شکر ادا نہیں کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی

بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ

اور میں نے اُن پر کماحقہ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے

شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا تو اُس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا

بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ

اور جب اُس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اُس نے مجھ کو رُسوا نہیں کیا

رَّانِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا

اے وہ مہربان کہ اُس نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا

ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّ یَا

اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہوں گی

ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُکَ

اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جاسکتی

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِ نَا) مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج حضرت سیّدنا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِ نَا) مُحَمَّدٍ

محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور اولاد

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَبِکَ اَدْرَاُ

سیّدنا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور اے اللّٰہ! ہم دشمنوں

فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ {مسند الفردوس / کنز العمال}

اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے سے دفع کرتے ہیں

۲۰

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ

اے اللہ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اُس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّةِ وَالْھُدٰی

سے تو راضی ہو یعنی قول کی عمل کی فعل کی نیّت کی اور سیرت کی

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؈

بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

فائدہ: نیک اعمال کی توفیق کے لیے بہترین دُعا ہے (کنز العمال)

۲۱

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ

اے اللہ! میری گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کر دے

وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور میری کمائی پاک کردے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرماتے اس پر قناعت

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ

نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے

فائدہ ، دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کے لیے جامع دُعا ہے۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتادوں جن میں تمھارے دین و دنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پانچ ہزار بکریاں تو (دینوی لحاظ سے) بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمے ہی بتا دیجئے۔ اس پر حضور صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے یہ دُعا بتائی۔ (کنز العمال)

٢٢

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْاَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اہلِ ہدایت کی سی توفیق

وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ

اور یقین والوں کا سا عمل اور توبہ کرنے والوں کا سا خلوص

وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْیَةِ

اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ

اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب اور متقیوں کی سی عبادت

وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰۤی اَلْقَاكَ

اور اہلِ علم کی سی معرفت یہاں تک کہ میں تجھ سے جا ملوں

(ابو نعیم فی الحلیہ)

٢٣

اَللّٰهُمَّ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ

اے اللہ! تو مہربانی فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بیشک

تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَّاَسْاَلُكَ

ہر مشکل کا آسان کرنا تیرے لیے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے

اَلْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

آسانی اور معافی کا طالب ہوں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

۲۴

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ

اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرمالے اپنی

رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ

رحمت میں اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ

لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

فرمادے اچھے عمل پر اور اس کا ثواب جنت بنادے۔

(سنن بیہقی وغیرہ)

۲۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکبازی اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا طالب

وَالْغِنٰی رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ

ہوں اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھ کو کامیاب کر

وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَ

اور میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لیے خفیہ تدبیر فرما اور میرے مخالف کے لیے تدبیر

اهْدِنِی الْهُدٰی وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ

نہ فرما مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت کا راستہ آسان کر دے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے

عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا

اُس کے مقابلے میں میری مدد فرما اے میرے پروردگار مجھ کو بنا لے مبالغہ کے ساتھ اپنی یاد کرنے والا

لَكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا

اپنا بڑا شکر گذار اپنے سے بہت ڈرنے والا اپنا بہت فرمانبردار اپنی طرف گڑگڑانے والا اور

اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ

آہ و زاری کے ساتھ متوجہ ہونے والا، اے میرے پروردگار میری توبہ قبول فرما میرے

حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَ

گناہ دھوڈال میری دُعا قبول فرما، میری حجت مضبوط کردے میری زبان

سَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ

کو سیدھا رکھ میرے دل کو راہ راست پر لگا اور میرے دل کی

صَدْرِيْ

سوزش (یعنی کینہ) نکال دے

٢٦

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ

اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے.

وَسَلِّمْ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ

پس تو سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلامتی بھیج جو تیری

اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ

شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو

اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنیوالا ہے

فائدہ: علّامہ ابن المشتہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں سے اور زمیں والوں میں سے بھی افضل ہو، اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درُود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جلّ شانہٗ سے کوئی ایسی دُعا مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف)

۲۷

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا

اے اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اس کو اٹھائے گا اس کا مرنا

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

بھی تیرے لیے ہے اور جینا بھی تیرے لیے اگر اس کو زندہ رکھنا ہو تو اس کو بچائے

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا

رکھنا ان باتوں سے جن سے تو اپنے نیک بندوں کو بچاتا ہے اور اگر موت دینا

فَاغْفِرْ لَهَا وَ ارْحَمْهَا

ہو تو اس کو بخش دینا اور اس پر رحم فرمانا

(جامع صغیر للسیوطی و حصن حصین کا مجموعہ)

۲۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلعم پر اور آلِ سیدنا محمد صلعم پر جس طرح تو نے آلِ سیدنا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

علیہ وآلہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ کی

فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

(مسلم)

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواجِ مطہرات رض اور آپ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

کی ذریات پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا آلِ ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواجِ مطہرات پر اور آپ کی ذریات پر جس طرح تو نے برکت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(مسلم، بخاری)

٣٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آپؐ کی ازواجِ مطہراتؓ اور آپؐ کی ذریات

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا آلِ ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور

وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

آپؐ کی ازواجِ مطہراتؓ اور آپؐ کی ذریات پر جیسا کہ تو نے آلِ ابراہیمؑ پر برکت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور سلام

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

الْعَالَمِيْنَ ۝

روز مرّہ کے مختلف اوقات اور احوال کی مسنون دُعائیں

مشائخ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ روزمرّہ کی زندگی میں مختلف احوال کی دُعائیں جس خوش نصیب کے معمول میں ہوں اُسے ایک تو سارے کاموں میں برکت اور آسانی میسّر ہوتی ہے دوسرے اس کا شمار اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں ہو جائے گا۔

۱۔ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اللہ کے نام سے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

پر اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ،

(ماخوذ از حدیث ترمذی، نسائی، احمد وغیرہ)

۲۔ مسجد سے نکلنے کی دُعا :۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اللہ کے نام سے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول پر

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں.

(ماخوذ از حدیث ترمذی، نسائی، احمد وغیرہ)

۳۔ کھانا شروع کرنے کی دُعا :

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر اور اللہ کی برکت پر

۴۔ کھانے کے بعد کی دُعا :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور ہمیں

الْمُسْلِمِیْنَ

اپنے مسلم بندوں میں بنایا

(ابوداؤد، ترمذی)

۵۔ کھانے کی دُعا بھول جائیں تو یہ دُعا پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں شروع میں بھی اور آخر میں بھی

(ابوداوٗد و ترمذی)

۶۔ کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا اُس کو تو کھلا اور جس نے مجھے پلایا اُس کو تو پلا۔

(ابن سنی کتاب الاذکار امام نوویؒ)

۷۔ یا یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ

اے اللہ تونے ان کو جو روزی کا سامان عطا فرمایا ہے اس میں ان کے لیے برکت دے اور

وَارْحَمْهُمْ (مسلم)

ان کو اپنی مغفرت اور رحمت سے نواز۔

۸۔ سونے کی دُعا :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا (بخاری)

اے اللہ! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا (سونا) اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا (جاگنا) ہے

٩۔ سو کر اُٹھنے کی دُعاء :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے موت طاری کرنے (سونے) کے بعد ہم کو زندہ

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(یعنی جگا کر اُٹھایا) کیا اور بالآخر ہمیں (جزا اور سزا کے لیے) اُسی کے پاس لوٹ جانا ہے۔

(بخاری)

١٠۔ نیند میں ڈر جانے کی دُعاء :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے خود اُس کے غضب اور عذاب

وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ

سے اور اُس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس

الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور مجھے ستائے۔

(ابو داؤد و ترمذی)

⑪ بیت الخلاء جانے کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں اور خبیثیوں سے

(ابو داؤد ابن ماجہ)

⑫ بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعاء :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد وشکر اُس اللہ کے لیے جس نے میرے اندر سے گندگی اور تکلیف والی چیز دور فرمادی اور مجھے عافیت اور راحت دی۔

یا یہ دعاء پڑھیں **غُفْرَانَكَ**

اے اللہ تیری پوری مغفرت کا طلب گار ہوں

(ترمذی ابن ماجہ)

⑬ آئینہ دیکھنے کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ! آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

ابن سنی کتاب الاذکار للنووی)

⑭ چاند دیکھنے کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن وسلامتی اور اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔

(الترمذی)

⑮ سخت خطرہ کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے

(مسند احمد)

⑯ دشمن سے خطرہ کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما اور ہم

مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

(مسند احمد سنن ابی داؤد)

⑰ صبح کی دُعاء :

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی فیصلے سے ہم مریں گے اور پھر تیری طرف لوٹیں گے

(ترمذی ابوداوٗد)

⑱ شام کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح اور تیرے ہی فیصلے

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ترمذی ابوداوٗد)

سے ہم زندہ ہیں تیرے ہی فیصلے سے مریں گے۔ اور پھر اُٹھ کر تیرے ہی حضور حاضر ہوں گے

⑲ صبح وشام دونوں وقت کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ

اس اللہ کے نام سے جس کے نام پاک کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز صبح وشام تین دفعہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور وہ

کسی ناگہانی حادثہ و مصیبت سے دوچار نہیں ہو گا۔ (ابوداؤد، ترمذی نسائی وغیرہ)

⑳ یا یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے کسی خیر کے حاصل

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی و ابوداؤد)

کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم سے ہو سکتی ہے۔

㉑ یا یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے اے اللہ! ہم تیری پناہ

مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا

مانگتے ہیں اس سے کہ ہم پھسلیں (یعنی بلا قصد گناہ میں مبتلا ہو جائیں) یا ہم گمراہ ہوں

اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

(یعنی قصداً گناہ کریں یا دوسروں کے لیے گمراہی کا ذریعہ بنیں)

㉒ گھر سے نکلنے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ

اے اللہ تو ہی ہمارا رفیق اور ساتھی ہے اس سفر میں بھی (اور سب سے بڑا سہارا تیرا ہی رفاقت ہے)

فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ

اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال وجائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے

مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت وزحمت سے اور اس بات سے کہ اس سفر میں

الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

کوئی رنج وغم کی بات دیکھوں اور اس سے کہ سفر سے لوٹ کر اہل وعیال یا مال وجائیداد میں کوئی بری بات (نقصان) پاؤں

(مسلم)

(٢٣) سواری کی دُعاء :

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

پاک ہے وہ ذات جس نے سواری کو ہمارا تابعدار بنایا جبکہ ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (مسلم)

تھے اور بلاشبہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(۲۴) سواری کی دُعاء پڑھنے کے بعد کی دُعا :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

اے پروردگار! تو پاک ہے بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تو

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

مجھے بخش دے بلاشبہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی

اِلَّا اَنْتَ

بخشنے والا نہیں۔

(ترمذی وابوداؤد)

(۲۵) بحری یا ہوائی سفر کی دُعاء :

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ

اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (قرآن مجید) (ابن سنی کتاب الاذکار)

ہونا ہے۔ بیشک میرا پروردگار غفور رحیم ہے۔

(۲۶) بلندی چڑھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ اترتے وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے (بخاری)

۲۷۔ سفر سے واپسی کی دُعاء :

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم واپس لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد و ستائش کرنیوالے ہیں

(صحیح مسلم)

۲۸۔ گھر میں داخل ہونے کی دُعاء :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر (یعنی میرا گھر میں داخل ہونا اور

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ

باہر نکلنا میرے واسطے خیر اور بھلائی کا ذریعہ بنے) ہم اللہ پاک کا نام لے کر داخل ہوتے ہیں اور اسی

اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

طرح اس کا نام لے کر باہر نکلتے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے (وہی کارساز ہے) اس کے بعد گھر والوں کو السلام علیکم کہے

(سنن ابن داؤد)

۲۹۔ شہر میں داخل ہونے کی دُعاء :

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا

اے اللہ ہمارے لیے اسی بستی کو مبارک کردے اے اللہ اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا

وَحَبِّبْنَا صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

رزق بنا اور اس میں جو تیرے صالح بندے ہوں ان کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرمادے۔

(طبرانی)

۳۰۔ سفر میں کسی منزل پر اُترنے کی دُعاء:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ساری مخلوقات کے شر سے۔

(صحیح مسلم)

۳۱۔ کسی کو رُخصت کرنے کی دُعاء:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَ اَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ

میں اللہ کے سُپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو تمہاری صفت امانت کو

اَعْمَالِکُمْ

اور تمہارے آخری اعمال کو

(سنن ابی داوٗد)

۳۲۔ مجلس سے اُٹھتے وقت کی دُعاء:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ

اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ صرف تو ہی

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

معبود برحق ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں اپنے گناہوں کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

(جامع ترمذی)

۳۳۔ بازار میں داخل ہونے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ! اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو

السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

خیر اور بھلائی ہو اس کا میں تجھ سے سائل ہوں اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

ہو اُس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں

اَنْ اُجِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً (دارمی)

اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں

۳۴۔ نیز یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اکیلا وہی معبود برحق ہے کوئی اس کا شریک اور ساجھی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيتُ وَهُوَ

نہیں صرف اُس کا راج اور اُسی کی فرمارروائی ہے وہی حمد وستائش کے لائق ہے سب کی

حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

زندگی اور موت اُس کے قبضہ میں ہے اور وہ زندۂ جاوید ہے اُسے کبھی فنا نہیں ساری خیر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور بھلائی اُس کے ہاتھ میں ہے اور سب کچھ اس کی قدرت میں ہے

(ترمذی، سنن ابی ماجہ)

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص (ایمان ویقین کے ساتھ) یہ دعا بازار میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا۔ دس لاکھ گناہ معاف فرمائے گا، دس لاکھ درجے بلند کریگا اور اس کیلئے جنت میں گھر بنادے گا۔
(ترمذی وغیرہ)

۳۵- چھینک آئے تو یہ پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (بخاری)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

سننے والا جواب میں کہے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

تم پر اللہ کی رحمت ہو

چھینکنے والا جواب میں کہے یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تم کو صحیح راہ پر چلائے اور تمہارا حال درست فرمائے

(۳۶) جب وضو شروع کریں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھیں

(۳۷) جب وضو کرلیں تو یہ دعا پڑھیں :-

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ کوئی اس کا شریک نہیں اور

لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

ہیں اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں

مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (ترمذی)

بنا دیں ۔

(۳۸) پانی پینے کی دُعا : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پانی پینے کے بعد : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

(۳۹) دودھ پینے کی دُعا :۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْ نَا مِنْہُ

اے اللہ! آپ اس میں برکت ڈال دیجئے اور ہمارے لیے اس میں سے اور زیادہ کیجئے

(ابوداوٗد ترمذی)

(۴۰) کپڑا پہننے کی دُعا :۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُكَ

اے اللہ تیرا شکر اور تیری حمد جیسا کہ تو نے مجھے پہننے کو دیا یہ (عمامہ، چادر یا کرُتا)

خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اس کی خیر اور جو اس کے وجود کا مقصد ہے اُس کی خیر

مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ (جامع ترمذی)

اور میں پناہ مانگتا ہوں اُس کے شر سے اور اُس کے مقصد یعنی استعمال کے شر سے

(۴۱) لباس اُتارنے کی دُعا :

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔

(ابن السنی و کتاب الاذکار نوویؒ)

(۴۲) نیا لباس پہننے کی دُعا :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا

عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ہوں اور زندگی میں میرے لیے سامان زینت بنتا ہے۔

(احمد ترمذی ابن ماجہ)

(۴۳) اذان کا جواب :

موذن جو کلمات اذان کہے وہی آپ بھی دہرائیں لیکن جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو آپ جواب میں یہ دعا پڑھیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ (مُسلم)

(۴۴) آذان کے بعد کی دُعا؛

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس دعوت کاملہ اور اس صلوٰۃ قائمہ اور دائمہ کے رب (یعنی اے وہ اللہ

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ

جس کے لیے اور جس کے حکم سے یہ اذان اور نماز ہے) اپنے رسولِ پاک ؐ کو وسیلہ

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلۃ کا خاص درجہ اور مرتبہ عطا فرما اور اُن کو اس مقام محمود پر سرفراز

مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

فرما جس کا تونے اُن کے لیے وعدہ فرمایا ہے ، بے شک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بخاری بیہقی، فتح الباری

تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۴۵) مباشرت کے وقت کی دُعا؛

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

شروع اللہ کے نام سے اے اللہ! تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا اور ہم کو

الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری مسلم)

جو اولاد دے اس کو بھی بچا

㊻ جب غصہ آجائے تو :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے" (بخاری مسلم)

پھر اگر کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں اگر غصہ جاتا رہا تو خیر ورنہ لیٹ جائے۔ نیز سخت غصہ آجائے تو تازہ وضو کر لیجئے اور یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ

اے اللہ! مجھے بخش دیجئے اور میرے دل کے غصے کو نکال

وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ

دیجئے

(سنن ابن ماجہ)

(۴۷) مریض کی بیماری سے شفاء کے لیے دُعاء:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو

اَنْ يَّشْفِيَكَ

شفاء دے۔

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کی عیادت کے وقت سات مرتبہ یہ دعا کرے تو اگر اس مریض کا موت کا وقت نہیں آیا ہوگا تو پھر اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو صحت نصیب کرے گا۔ (ابوداؤد کتاب الجنائز)

(۴۸) حادثات سے حفاظت کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے تجھ پر

وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے عرش عظیم کا جو اللہ پاک نے چاہا

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا

وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا اور گناہوں سے پھرنے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَعْلَمُ اَنَّ

اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ

میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے بے شک اللہ تعالیٰ

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔ اے اللہ! میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر

دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

سے تو ہی اس کو چوٹی سے پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ (بیہقی)

رب ہی سیدھی راہ پر ہے

فائدہ: حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور آدمی نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء، آگ کے شرارے بہت بلند ہوتے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا، (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

(اسماء وصفات بیہقی)

استخارہ مسنونہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کی سعادت (نیک بختی) سے یہ ہے کہ وہ (اپنے امور میں) اللہ جل شانہ، سے استخارہ (خیر کی طلب) بہ کثرت کرتا رہے۔ اور اللہ کی تقدیر (فیصلہ) پر راضی بھی رہے اور اس کی

شقاوت (بدبختی) ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے

ایک روایت میں ہے کہ جس نے کوئی کام مشورہ کے بعد کیا تو وہ ندامت سے بچا رہا اور جو کام استخارہ کرکے کیا اس میں نامرادی (ناکامی) سے محفوظ رہا۔

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کا طریقہ یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی اہم کام پیش آئے تو دو۲ رکعت نماز نفل پڑھو اور نماز سے فارغ ہوکر یہ دعاء پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے مشورہ کرتا ہوں آپ کے علم محیط کے ذریعے سے۔

بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

اور میں آپ کی قدرت عظیم سے قدرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَ لَا

آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ آپ قادر ہیں میں کسی

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ

چیز پر قادر نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا اور آپ غیب جاننے والے ہیں

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ

اے اللہ! اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

اور دُنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دیجئے

فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ

اور اس کو میرے لیے آسان فرما دیجئے۔ پھر اس میں میرے لیے برکت دے دیجئے

فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ بُرا کام ہے میرے لیے میرے دین و دنیا اور

شَرٌّ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

دیں اور جہاں بھی خیر ہو اس کو میرے لیے مقدّر

وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

فرما دیں پھر مجھے اس پر راضی کر دیں۔

(بخاری)

مختصر استخارہ

اگر کسی کام کے فیصلہ کے لیے جلدی ہو اور نماز وغیرہ پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف خوب متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ (ترمذی)

اے اللہ! تو ہی میرے لیے پسند فرما اور تو ہی جو بہتر ہو مجھے چھانٹ کر دیدے۔

(نوٹ): یہ تو بطور نمونہ کے کچھ آسان دعائیں لکھ دی گئیں۔ حدیث پاک میں زندگی کی کوئی حالت نہیں چھوڑی گئی جس کے متعلق رہنمائی نہ کی گئی ہو، ان دعاؤں پر پابندی کے بعد جب ذوق وشوق مزید بڑھے تو خود اصل ”الحزب الاعظم“ اور ”حصن حصین“ کو اپنے معمولات میں شامل کریں آخر میں ایک بار پھر عرض ہے

کہ ان دعاؤں کا پورا فائدہ تب ہوگا۔ کہ جو دعا پڑھیں معنی کا لحاظ کرکے دل کی توجہ سے پڑھیں ؛

اسمائے حسنیٰ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (اعراف)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ

البَاسِطُ الخَافِضُ الرَّافِعُ المُعِزُّ
المُذِلُّ السَّمِيْعُ البَصِيْرُ الحَكَمُ
العَدْلُ اللَّطِيْفُ الخَبِيْرُ الحَلِيْمُ
العَظِيْمُ الغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ العَلِیُّ الكَبِيْرُ
الحَفِيْظُ المُقِيْتُ الحَسِيْبُ الجَلِيْلُ الكَرِيْمُ
الرَّقِيْبُ المُجِيْبُ الوَاسِعُ الحَكِيْمُ الوَدُوْدُ
المَجِيْدُ البَاعِثُ الشَّهِيْدُ الحَقُّ الوَكِيْلُ
القَوِیُّ المَتِيْنُ الوَلِیُّ الحَمِيْدُ المُحْصِی
المُبْدِئُ المُعِيْدُ المُحْيِی المُمِيْتُ الحَیُّ
القَيُّوْمُ الوَاجِدُ المَاجِدُ الوَاحِدُ الصَّمَدُ
القَادِرُ المُقْتَدِرُ المُقَدِّمُ المُؤَخِّرُ الاَوَّلُ

الاٰخِرُ الظَّاهِرُ البَاطِنُ الوَالِي المتعَالِي

البَرُّ التَّوَّابُ المُنْتَقِمُ العَفُوُّ الرَّؤُفُ

مَالِكُ المُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي المَانِعُ

الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الهَادِيْ البَدِيْعُ

البَاقِيْ الوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

فائدہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا" اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے سب اچھے نام ہیں پس اسے انہیں ناموں سے پکارا کرو اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا بہت ہی مفید اور روحانی ترقی اور دنیوی اور آخروی کامیابیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہو تو اس کے شروع میں "یا" کا اضافہ کریں مثلاً "الرَّحْمٰن" کا وظیفہ کرنا ہو تو یَارَحْمٰن پڑھیں، الرَّحِیْمُ کے نام سے پُکارنا ہو تو

یَارَحِیْمُ پڑھیں :

اور اللہ تعالیٰ کے جس نام مبارک کا وظیفہ کرے یا جس نام سے پکارے اس کے معنی کا لحاظ کرکے اللہ تعالیٰ کو پکارے اور مذکورہ اسمائے الٰہی کی پوری تفصیل اور اس کے معنی راقم الحروف کی کتاب "ذکر اللہ کے مسائل وفضائل" میں پڑھ لیجئے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اٰمین

بندہ مختار الدین
کربوغہ شریف
بروز پیر ۵ جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ
۳ ستمبر ۲۰۰۰ء

منزل

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔ نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں: "یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ حاصل ہوتی ہے"۔

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں: "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب کاندھلوی لکھتے ہیں کہ:

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی۔ اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ ایک مستقل باب کی شکل میں طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔

یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے کلامِ پاک میں بڑی برکت ہے۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ
فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵)
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ○
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ
عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفة
وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفة وَارۡحَمۡنَا وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ (سورۃ البقرۃ آخری آیات)
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ
وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآٮِٕمًا ۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ (سُورۃ آل عمران آیت ۱۸)
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ
مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۚ
وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (آلِ عمران، آیت ٢٦، ٢٧)
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (سورۃ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶)
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۱۱۰، ۱۱۱)
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورۃ المؤمنون، آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِۨلْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى
الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

(سورۃ الصّٰفّٰت، آیت ۱ تا ۱۱)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ (سُورۃ الرحمٰن، آیت ۳۳ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

(سُورۃ الحشر، آیت ۲۱ تا ۲۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ
فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهۡدِىۡۤ
اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ
اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ
سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ (سورۂ جن، آیت ۱ تا ۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا
تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ
دِيۡنِ ○ (سورۃ الکافرون)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سُورۂ اخلاص)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا
خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ
مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (سُورۂ فلق)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ○
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○
مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (سُورۂ ناس)

* * *

رَبِّ إِنِّي لِمَآ اَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

پروردگار میں اسکا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر
اپنی نعمت نازل فرمائے"

(سورۃ القصص ۲۸ آیۃ
24)